

## پیش لفظ

رب ذوالجلال کا شکر ہے کہ نہایت محنت طلب اور صبر آزماء مرحلہ کے بعد آج میں اس قابل ہوا کہ اپنا تحقیقی مقالہ پیش کر سکوں۔ غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان سے ایم۔ اے کرنے کے بعد جب گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں داخلہ ہوا تو مجھے بے انتہا خوشی ہوئی۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور سے مجھے شفیق اساتذہ سے بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا خصوصاً ڈاکٹر تبسم کاشمیری صاحب، ڈاکٹر سعادت سعید صاحب، ڈاکٹر صائمہ ارم صاحبہ (صدر شعبۂ اردو) اور ڈاکٹر خالد محمود سنجرانی صاحب جیسے شفیق اور قابل اساتذہ کے زیر تربیت رہ کر علم و ادب کے ساتھ ساتھ آداب زندگی کی تفصیل کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔

کورس ورک کی تکمیل کے بعد تحقیق کا مرحلہ آیا تو میری گنگان مقالہ ڈاکٹر سیدہ مصباح رضوی صاحبہ مقرر ہوئیں جن سے باہم ملاقاتوں اور گفتگو سے میرے تحقیقی کام کے سلسلے میں میری ہر الجھن اور مشکل آسان ہو گئی۔ مجھے تحقیقی مقالے کا عنوان ”متاز مفتی کی تحریروں کا توضیحی مطالعہ“ سونپا گیا جو کہ میری ذاتی دلچسپی کا حامل موضوع ہے کیونکہ اردو ادب میں ہمیشہ سے میری پسندیدہ صنف افسانہ ہی رہا ہے۔ متاز مفتی اردو افسانے کا ایک اہم نام ہے۔ متاز مفتی اردو ادب کی ایک نامور شخصیت ہیں جن کا شمار ادبی حلقوں میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ متاز مفتی نے افسانوں کے علاوہ بہت سی اصناف پر طبع آزمائی کی ہے جن میں ناول، ڈرامہ، خاکہ، سفر نامہ اور مضامین قابل ذکر ہیں۔ اس تحقیقی مقالے میں مذکورہ بالا تمام تحریروں کا توضیحی پیش کیا گیا ہے۔

میں نے اس مقالے کو دونیادی ابواب میں تقسیم کیا ہے یہ دونوں ابواب چھ ذیلی عنوانات پر مشتمل ہیں۔ پہلا باب ”متاز مفتی کے افسانوی ادب کا توضیحی مطالعہ“ پر بنی ہے اور دوسرا باب ”متاز مفتی کی غیر افسانوی تحریروں کا توضیحی مطالعہ“ پر مشتمل ہے۔ پہلے باب ”متاز مفتی کے افسانوی ادب کا توضیحی مطالعہ“ کو

تین ذیلی عنوانات پر تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے حصے میں ”متاز مفتی کی افسانہ نگاری“، کا توضیحی مطالعہ کیا گیا ہے جس میں متاز مفتی کے ۹ افسانوی مجموعوں کے تمام افسانوں کا مرکزی خیال پیش کیا گیا ہے۔ اس باب کا دوسرا ذیلی عنوان ”متاز مفتی کی ناول نگاری“، پرمی ہے جس میں متاز مفتی کے سوانحی ناول ”علی پور کا ایلی“، اور اس کا دوسرا حصہ ”الکھنگری“، میں شامل کیے گئے حالات و واقعات کا مختصر خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ پہلے باب کا تیسرا اور آخری حصہ ”متاز مفتی کی ڈرامہ نگاری“، پر تقسیم کیا ہے اس میں متاز مفتی کے دو ڈراموں ”نظام سقہ“، اور ”لوک ریت“ پر جائزہ لیا ہے۔

اور اس مقالے کا دوسرا باب ”متاز مفتی کی غیر افسانوی تحریروں کا توضیحی مطالعہ“، کو بھی تین ذیلی عنوانات پر تقسیم کیا ہے جس کا پہلا ذیلی عنوان ”متاز مفتی کی خاکہ نگاری“، پر مشتمل ہے اس حصے میں متاز مفتی کے چار خاکوں کے مجموعوں کے تمام خاکوں کی مختصر وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا حصہ ”متاز مفتی کی سفر نامہ نگاری“، پرمی ہے جس میں دو سفر نامے ”لبیک“، اور ”ہند یاترا“، کے سفر پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ سفر نامہ ”لبیک“، کی اہمیت اس لیے بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس کا تعلق دیارِ حبیب کی زیارت سے ہے۔ دوسرے باب کا آخری ذیلی عنوان ”متاز مفتی کی مضمون نگاری“، پر مشتمل ہے اس حصے میں متاز مفتی کے ۳ مضامین کے مجموعوں کا مختصر خلاصہ پیش کیا گیا ہے اس میں متاز مفتی کی آخری کتاب ”تلash“، کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ متاز مفتی کی تصوف پرمی یہ کتاب نوے سال کی پوری زندگی کے تجربات و مشاہدات پر مشتمل ہے۔ آخر میں اس مقالے کا محکمہ پیش کیا گیا ہے جس میں متاز مفتی کی تمام تحریروں کا سرسری جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالے کے آخر میں ان کتابیات اور رسائل کی فہرست درج کی گئی ہے جن سے میں نے دوران تحقیق استفادہ کیا ہے۔

سب سے پہلے اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ شکر بجالاتا ہوں جس کے فضل و کرم سے یہ مقالہ پایہ تکمیل کو پہنچ سکا۔ بعد از خاتم النبین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات با برکات اور رحمتوں کے سبب میں اس مقام تک پہنچا۔ تحقیقی مقالے کے اس مختصر سے تعارف کے بعد میں اپنے مخلص معاونین کا